سوال :تنازع فعلین کی تعریف اور اسکی اقسام مع مثال لکھیں ؟

.جواب: جب دو فعل آپس میں تنازع کریں اسم ظاہر میں اور وہ اسم ظاہر دونوں فعلوں کے بعد واقع ہو اور ہر فعل اس اسم ظاہر کو اپنا معمول بنانا چاہے تو اسے تنازع فعلین کہیں گے ۔ اسکی چار اقسام ہیں ۔

۔ دونوں فعل فاعل ہونے میں تنازع کریں ۔ ضربنی اکرمنی زید1

۔ دونوں فعل صرف مفعول ہونے میں تنازع کریں ۔ ضربت واکرمت زیدا2

۔ پہلا فاعل اور دوسرا مفعول کا تقاضا کرے ۔ ضربنی واکرمت زیدا3

۔پہلا مفعول اور دوسرا فاعل کا تقاضا کرے ۔ ضربت واکرمت زید4

سوال: کوفیوں اور بصریوں اور امام فراء کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا جائز ہے اور کیوں ؟

.جواب: بصریوں اور کوفیوں کے نزدیک ان چار قسموں میں دونوں کو عمل دینا جائز ہے ۔ امام فراء کے نزدیک پہلی اور تیسری صورت میں دوسرے فعل کو عمل دینا جائز نہیں ہے اگر عمل دیں گے دو خرابیاں لازم ہوں گی ۔1۔ حذف فاعل 2 ۔ اضمار قبل الذکر اور یہ دونوں حزف کرنا جائز نہیں ہے ۔کیونکہ یہ دونوں عمدہ میں سے ہیں ۔

سوال: امام فراء کوفیوں بصریوں کے نزدیک کس چیز کا اختلاف ہے ؟

.جواب: ان کے نزدیک صرف فعل کو عمل دینے میں جائز اور نا جائز ہونے میں اختلاف ہے ۔

سوال: کوفیوں اور بصریوں کے نزدیک کس چیز میں اختلاف تھا اور دلیل کیا ہے ؟

.جواب: کوفیوں اور بصریوں کے نزدیک افضل ہونے میں اختلاف ہے کوفیوں کا موقف یہ ہے کہ پہلے فعل کو عمل دیں گے اور دلیل یہ ہے کے الاول فلاول یعنی مقدم اور مستحق ہونے میں ہے ۔اور بصریوں کی دلیل یہ ہے کہ الاقرب فلاقرب یعنی قرب و جوار ہونے کی وجہ سے ۔

سوال: کوفیوں اور بصریوں کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا افضل ہے ؟

.جواب: کوفیوں کے نزدیک پہلے فعل کو عمل دینا اور بصریوں کے نزدیک دوسرے فعل کو عمل دینا افضل ہے ۔

بصریوں کا موقف

سوال: اگر دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو کیا چیزیں لازم آئیں گی ؟

.جواب: اگر دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو پہلے فعل کیلئے دو چیزیں لازم ہوں گی 1 ۔ فاعل 2 ۔ مفعول

۔ فاعل لانے کی تین صورتیں ہیں ۔1 ۔ حذف فاعل 2 ۔ ذکر فاعل 3 ۔ اضمار قبل الذکر1

اگر حذف فاعل لائیں گے تو جائز نہیں ہو گا کیونکہ اسے حذف کرنا جائز نہیں ۔ اور اگر فاعل ذکر کریں گے تو جھگڑا ختم ہو جائے گا۔ تو اس لیے اضمار قبل الذکر لائے گئے ۔

۔ مفعول لانے کی دو صورتیں ہیں ۔1۔ دونوں فعل قلوب میں سے ہوں گے یا نہیں2 ہوں گے ۔

اگر نہ ہوں گے تو مفعول محذوف لائیں گے ۔

اور اگر افعال قلوب میں سے ہوں تو مفعول ذکر کریں گے ۔

کوفیوں کا موقف

سوال: اگر پہلے فعل کو عمل دیں گے تو کیا چیزیں لازم آئیں گی ؟

جواب: اگر پہلے فعل کو عمل دیں گے تو دوسرے فعل کےلیے دو صورتیں ہونگی 1۔ فاعل 2۔ مفعول

۔ فاعل لانے کی تین صورتیں ہیں ۔ حذف فاعل 2۔ ذکر فاعل 3۔ اضمار قبل الذکر1

حذف فاعل ذکر فاعل جائز نہیں ہے اسلیے اضمار قبل الذکر لائیں گے ۔

۔ مفعول لانے کی دو صورتیں ہیں ۔1۔ دونوں فعل افعال قلوب میں سے ہوں 2۔ یا2 نہ ہوں

۔ اگر افعال قلوب میں سے نہ ہوں تو دو صورتیں ہیں ۔1۔ مفعول محذوف لائیں گے1 2۔ ضمیر لائیں گے۔ ضمیر لانا بہتر ہے اور ضمیر اسم ظاہر کے مطابق ہو گا۔

۔ اگر افعال قلوب میں سے ہوں تو مفعول کو ذکر کریں گے ۔2

مفعول مالم یسم فاعلہ

سوال: مفعول مالم یسم فاعلہ کی تعریف اور اسکا حکم تحریر کریں ؟

جواب: مفعول مالم یسم فاعلہ سے مراد مفعول جسکے فاعل کو حذف کر دیا گیا ہو اور مفعول کو فاعل کے قائم مقام کر دیا گیا ہو۔ اسکا حکم یہ ہے کہ اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث، میں اپنے فعل کے مطابق ہو گا۔

سوال: مبتداء اور خبر کی تعریف اور اسکی اصل بیان کریں ؟

جواب: مبتداء: وہ اسم جو عوامل لفظیہ سے خالی ہوں اور اسے مسند الیہ بھی کہتے ہیں ۔ مبتداء کی اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہوں۔

خبر: وہ اسم جو عوامل لفظیہ سے خالی ہوں اور اسے مسند بھی کہتے ہیں ۔ خبر کی اصل یہ ہے کہ وہ نکرہ ہوں۔

سوال: نکرہ کو مبتداء پر مقدم کرنے کی صورتیں تحریر کریں ؟

جواب: نکرہ کو مبتداء پر مقدم کرنے کی چھ صورتیں ہیں ۔

۔ جب نکرہ کی صفت لائی گی ہو۔جیسے ۔ولعبد مومن خیر من مشرک1

۔ جب نکرہ اس ہمزہ کے بعد واقع ہوجو ام متصلہ کے بعد واقع ہو۔جیسے ارجل فی الدار ام2 امراۃ؟

۔ جب نکرہ تحت نفی کے بعد واقع ہو۔جیسے ما احد خیر منک3

۔ ہر وہ نکرہ جس میں صفت مقدرہ کی وجہ سے تخصیص کر دی گی ہو۔جیسے شر اھر ذاناب4

۔ جب ظرف نکرہ پر مقدم ہو۔جیسے فی الدار رجل5

۔ جب نکرہ کی متکلم کی طرف نسبت کی گی ہو۔جیسے سلام علیک6

سوال: کب معرفہ کو مبتداء اور خبر کو نکرہ لانا ضروری ہے؟

جواب: اگر دونوں اسموں میں سے پہلا معرفہ ہوتو مبتداء لائیں گے اور دوسرا نکرہ لائیں گے۔اور اگر دونوں معرفہ ہوں تو چاہئیں کہ آپ پہلے کو معرفہ بنائیں یا دوسرے کو معرفہ بنائیں۔

سوال: کب کب خبر جملہ ہوتی ہے۔

جواب:1۔ خبر کبھی کبار جملہ اسمیہ ہوتی ہے۔زید ابوہ قائم

۔ خبر کبھی کبار جملہ فعلیہ ہوتی ہے۔زید قام ابوہ2

۔ خبر کبھی کبار جملہ شرطیہ ہوتی ہے۔زیدان جاءنی فاکرمتہ3

۔ خبر کبھی کبار جملہ ظرفیہ ہوتی ہے۔زید خلفک4

تنبیہ: ظرف اکثر کے نزدیک جملہ کے متعلق ہو گا اور وہ متعلق استقر ہے جیسے زید فی الدار یعنی اسکا اصل یہ ہے کہ زید استقر فی الدار

سوال: جملہ میں ضمیر کو کب حذف کرنا جائز ہے؟

جواب: جملہ میں ایک ایسی ضمیر ہونا لازمی ہے۔جو مبتداء کی طرف لوٹے لیکن اگر قرینہ پایا جائے تو ضمیر کو حذف کرنا جائز ہے۔جیسے السمن منوان بدرھم اسکی اصل السمن منوان منہ بدرھم

سوال: مبتداء کیلیے کتنی خبریں لائی جا سکتی ہیں؟

جواب: ایک مبتداء کیلیے جائز ہے کہ کئی خبریں لے کر آئیں ۔زید عاقل عالم

سوال: مبتداء کی قسم ثانی کی تعریف اور اسکے واقع ہونے کی شرط بتائیں؟

جواب: مبتداء کیلیے ایک دوسری قسم لائی جاتی ہے جو مسند الیہ نہیں ہوتی ایسے مبتداء کی قسم ثانی کہا جاتا ہے۔ یہ ایسا صیغہ صفت ہو جو حرف نفی کے بعد یا حرف استفہام کے بعد واقع ہاتے ہے۔جیسے ما قائم زید، اقائم زید

اس شرط سے کہ یہ صیغہ صفت اسم ظاہر کو رفع دے یعنی اسم ظاہر کا صیغہ تبدیل ہو گا تثنیہ اور جمع میں۔ جیسے ماقائم زید، ماقائم الزیدان

سوال: حرف مشبہ بلفعل کا اعراب اور یہ کس پر داخل ہوتے ہیں؟

جواب: حرف مشبہ بلفعل اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور یہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ انکے مبتداء کو انکا اسم اور خبر کو انکا خبر کہا جاتا ہے۔

سوال: حرف مشبہ بلفعل کی خبر کیا ہوتی ہے اور اسکا حکم کیا ہے؟

جواب: حرف مشبہ بلفعل کی خبر مسند ہوتی ہے حرف مشبہ بلفعل کے داخل ہونے کے بعد۔ جیسے ان زیدا قائم۔ اسکا حکم مفرد یا جملہ یا معرفہ یا نکرہ میں مبتدا کی خبر کے حکم کی طرح ہے۔

سوال: حرف مشبہ بلفعل کی خبر کو مبتدا پر مقدم کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب: حرف مشبہ بلفعل کی خبر کو انکے اسماء پر مقدم کرنا جائز نہیں ہے سوائے جب ظرف ہو اور درمیان میں ہو۔ جیسے ان فی الدار زید

سوال: افعال ناقصہ کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: افعال ناقصہ سترہ ہیں۔ 1۔ کان، صار، اصبح، امس، اضحٰی، ظل، بات، آض، عاد، غدا، مادام، مازال، مابرح، مافتیٔ، لیس، راح، ماانفک

سوال: افعال ناقصہ کا اعراب اور انکی خبر کو اسم پر مقدم کرنے کی شرط کیا ہے؟

جواب: افعال ناقصہ بھی مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ انکے مبتدا کو انکا اسم اور انکی خبر کو انکی خبر کہا جاتا ہے۔

انکے خبر کو انکے اسماء پر مقدم کرنا جائز ہے ہر ایک کے داخل ہونے سے اور شروع کے نو 9 میں سے انکی خبروں کو انکے حروف سے پہلے بھی مقدم کر سکتی ہیں۔ سوائے انکے جنکے شروع میں ما آتا ہے اور لیس میں اختلاف ہے۔

سوال: ما، لا، مشبہ، یا لیس کا اسم کا اعراب اور یہ کس کے ساتھ خاص ہیں۔

جواب: ما، لا، مشبہ، یا لیس کا اسم مرفوع ہوتا ہے انکے داخل ہونے کے بعد اور اسے مسند الیہ کہتے ہیں۔ ما معرفہ اور نکرہ اور لا صرف نکرہ کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

سوال: لائے نفی جنس کے اسم اور خبر کا اعراب بتائیں؟

جواب: لائے نفی جنس اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ جیسے لا رجل قائم

المقصد الثانی:

سوال: اسماء منصوبات کتنے ہیں؟

جواب: اسمائے منصوبات بارہ ہیں اور یہ ہیں۔ 1۔ مفعول بہ، 2۔ مفعول مطلق، 3۔ مفعول لہ، 4۔ مفعول معہ، 5۔ مفعول فیہ، 6۔ حال، 7۔ تمیز، 8۔ مستثنیٰ، 9۔ حرف مشبہ

بلفعل کا اسم،10۔ افعال ناقصہ کی خبر،11۔ ما،لا، مشبہ بالیس کی خبر،12۔ لائے نفی جنس کا اسم

سوال: مفعول مطلق کی تعریف اور اسکے استعمال کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو اپنے سے پہلے ذکر شدہ فعل کے معنی میں ہو۔ جیسے ضربت ضربا۔ یہ تین طریقوں سے استعمال ہوتا ہے۔

1۔ تاکید کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے ضربت ضربا

2۔ نوعی کے بیان کیلیے۔ جیسے جلست جلسۃ القاری

3۔ عددی کیلیے۔ جیسے جلست جلسۃ (میں ایک دفعہ بیٹھا)

سوال: مفعول مطلق کے فعل کو حذف کرنا کب جائز ہے؟

جواب: کبھی کبار اسکے فعل کو حذف کر دیا جاتا۔ جوازا قرینہ کے پائے جانے کی وجہ سے۔ جیسے خیر مقدم اسکی قدمت قدوما خیر مقدوما خیر مقدم اور کبھی کبار وجوبا سماعی کی وجہ سے۔ شکرا (شکرتک شکرا)

سوال: مفعول بہ کی تعریف اور اسکو کب جوازا حذف کرنا جائز ہے؟

جواب: مفعول بہ وہ اسم جس پر فعل کا فاعل واقع ہو۔ ضرب زید عمروا اور کبھی کبار مفعول بہ کو قرینہ جوازا کے پائے جانے کی وجہ سے حذف کرنا جائز ہے۔ من اضرب بہ زیدا

سوال: مفعول بہ کی وجوبا صورتیں بتائیں؟

جواب: مفعول بہ کے وجوبا چار صورتیں ہیں۔

1۔ سماعی: اھلا وسھلا باقی قیاسی ہیں۔

2۔ تحذیر: لغوی معنی ڈرانا۔ وہ ہے جو اتقی معمول کا مقدر ہو جسے ڈرایا گیا ہو اس چیز سے جو اسکے بعد واقع ہو رہا ہے۔ یہ تین طریقوں سے استعمال ہوتا ہے۔

1۔ واو کے ساتھ ایاک والاسد 11۔ تکرار کے ساتھ الطریق الطریق 111۔ واحد الکسل (سستی)

3۔ ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر (یہ ایک نام ہے) اسکے عامل کی ضمیر لائیں گے شریطۃ التفسیر وہ اسم جسکے بعد فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ اس اسم سے اعراض کر رہا ہوں اسکی ضمیر یا متعلق پر عمل کرنے کی وجہ سے اگر اسم کو فعل یا شبہ فعل پر مسلط کر دیا جائے تو وہ اس فعل یا فعل شبہ کو نصب دے گا۔

4۔ منادی: وہ اسم جسے حرف ندا لفظا کے ذریعے سے پکارا گیا ہو۔ حرف ندا قائم مقام ہوتا ہے ادعو کے یا عبداللہ

سوال: حرف ندا اور منادی کا اعراب تحریر کریں؟

جواب: 1۔ اگر منادی مفرد معرفہ ہو تو اسکا اعراب مبنی بر قسم ہو گا۔

۔کسرہ آئے گا جب منادی کے ساتھ لام استغاثہ لگا دیا جائے۔یا لذید2

۔فتح آئے گا جب الف الحاق ہو۔یا زیداہ3

۔اگر منادی مضاف ہو تو منصوب ہو گا۔یا عبداللہ4

۔ اگر مشابہ مضاف ،نکرہ معینہ ہو تو منصوب ہو گا5

۔ اگر معرفہ بالام ہو تو مذکر کیلیے ایہا اور موءث ہو تو ایتھا آے گا۔6

سوال: ترخیم منادی کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

.جواب: جس کے آخر کو تخفیفا حذف کر دیا جائے اگر تین حروف سے زائد ہوں تو ایک یا دو حرف حذف ہوں گے۔ مالک سے یا مال، منصور سے یا منص۔

سوال: منادی مخم کا اعراب تحریر کریں اور اسکا حکم کیا ہے؟

.جواب: جس حرف پر ترخیم کریں اسکے اعراب کی دو صورتیں ہیں۔

۔ ضمہ دیں گے۔جیسے مالک سے یا مال1

۔ اپنی حرکت پہ چھوڑ دیں ۔جیسے مالک سے یا مال2

اسکا حکم وہی ہے جو معرب اور مبنی کا ہے۔

سوال: مفعول فیہ کا حکم اور اسکی اقسام کتنی ہیں؟

.جواب: مفعول فیہ وہ اسم جس جگہ یا وقت میں فعل کا فاعل واقع ہو۔ اسکو ظرف بھی کہتے ہیں۔ظرف کی دو قسمیں ہیں -1۔ ظرف زمان 2۔ ظرف مکان

سوال: ظرف زمان کی کتنی قسمیں ہیں؟

.جواب: ظرف زمان کی دو قسمیں ہیں۔

۔ظرف زمان مبہم : ایسا ظرف زمان جسکی کوئی حد نہ ہو۔ دھر و حین1

۔ ظرف زمان غیر مبہم: ایسا ظرف زمان جسکی کوئی حد معین ہو۔ شھرا2

سوال: ظرف مکان کی اقسام تحریر کریں؟

.جواب:ظرف مکان کی دو قسمیں ہیں۔

۔ظرف مکان مبہم: ایسا ظرف مکان جسکی کوئی حد معین نہ ہو۔جیسے جلست خلفک1 وامامک

۔ظرف مکان غیر مبہم: ایسا ظرف مکا جسکی کوئی حد ہو۔جیسے جلست فی الدار2

سوال: مفعول لہ کی تعریف اور اس پر کب حرف لانا جائز اور کب واجب ہے؟

جواب: مفعول لہ وہ اسم ہے جسکی وجہ سے اسکا ذکر شدہ فعل واقع ہو۔ قسمت اکراما
اگر مفعول لہ مصدر ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا جائز ہے اور اگر مصدر نہ ہو تو اس پر حرف جر لانا واجب ہے۔

سوال: مفعول معہ کی تعریف اور اسکے اعراب کی صورتیں بیان کریں؟

جواب: مفعول معہ وہ اسم ہے جو واو بمعنی مع کے بعد فعل کے معمول کے مصاحبت کیلیے ذکر کیا گیا ہو۔ جیسے جاء البرد والجبات

اعراب کی صورتیں:

1۔ اگر مفعول معہ فعل لفظی ہو اور اس پر عطف جائز ہو تو اسکو دو طرح سے پڑھ سکتے ہیں

1۔ نصب اور رفع جیسے جئت انا و زید وزیدا

2۔ اگر عطف جائز نہ تو نصب متعین آئے گا۔ جیسے جئت وزیدا

۔ اگر عطف جائز نہ تو نصب متعین آئے گا۔ جیسے جئت وزیدا

2۔ اگر مفعول معہ فعل معنوی اور عطف جائز ہو تو عطف متعین ہو گا۔ جیسے مالزید و عمرو

اگر عطف جائز نہ ہو تو نصب ہی خاص ہو گا جیسے مالک وزیدا

سوال: حال کی تعریف، اسکا اعراب تحریر کریں؟

جواب: ایسا لفظ جو فاعل یا مفعول بہ ان دونوں کی حالت کو بیان کرنے پر دلالت کرے۔ جیسے جاء نی زید راکبا

کبھی کبھار یہ دونوں معنوی بھی ہوتے ہیں۔ جیسے زید فی الدار قائما اسکی اصل زید استقر فی الدار قائما

حال میں فاعل (عمل کرنے والا) معنی فعل ہوتا ہے۔

حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال ہمیشہ اکثر معرفہ ہوتا ہے۔ اکثر ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو ذوالحال کو نکرہ پر مقدم کرنا واجب ہے تاکہ نصب کی حالت میں صفت سے اقتباس لازم نہ ہو۔ جیسے جاء نی راکبا رجل۔ کبھی کبھار قرینہ کی وجہ سے عامل کو حذف کیا جا سکتا ہے۔

سوال: تمییز کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ اسکا اعراب کیا ہے؟

جواب: وہ اسم نکرہ جو کسی مقدار (عدد، کیل، وزن، مساحت) کے بعد واقع ہو یا غیر مقدار کے بعد واقع ہو اس چیز سے ابہام کو دور کرے جس میں ابہام ہو۔

عددی: عندی عشرون درھما، مساحت: وجریبان قطنا، کیل: قفیزان برا، وزن: منوان سمنا، غیر مقدار: ھذا خاتم حدیدا تمییز منصوب ہوتا ہے نکر تمییز غیر مقدار ہو تا اس پر اکثر کسرہ آتی ہے مضاف ہونے کی وجہ سے۔

سوال: مستثنی کی تعریف اسکی اقسام تحریر کریں؟

جواب: ایسا لفظ جو الا اور اسکے اخواتھا کے بعد ذکر کیا جائے یہ جاننے کیلیے کہ یہ حکم مستثنی منہ پر لگ رہا ہے وہ حکم مستثنی پر نہ لگ رہا ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔
مستثنی متصل: جیسے الا اور اسکے اخواتھا کے ذریعے متعدد سے نکالا گیا ہو جیسے جاءنی القوم الا زیدا
مستثنی منقطع: جسکو الا اور اسکے اخواتھا کے ذریعے متعدد سے نہ نکالا گیا ہو اس میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے۔ جیسے جاءنی القوم الا حمار
سوال: مستثنی کی اعراب تحریر کریں؟
جواب: 1۔ منصوب: اسکی چار صورتیں ہیں۔
۔ مستثنی موجب ہو اور متصل ہو تو منصوب ہوگا۔ جیسے جاءنی القوم الا زیدا1
۔ مستثنی منقطع ہو۔ جیسے جاءنی القوم الا حمارا2
۔ مستثنی مستثنی منہ پر مقدم ہو۔ جاءنی الا زیدا احد3
۔ خلا، ما خلا، عدا، ما عدا، لیس، لا یکون کے بعد ہو۔ جاءنی القوم خلا زیدا4
منصوب اور مرفوع: کلام غیر موجب کے بعد ہو اور مستثنی منہ ذکر ہو تو نصب اور مرفوع2 آسکتا ہے۔
۔ نصب: ما جاءنی احد الا زیدا (مستثنی مستثنی منہ) 1
۔ مرفوع: ما جاءنی احد الا زیدا (بدل مبدل منہ) 2
۔ عامل کے مطابق: اگر مستثنی مفرغ کلام غیر موجب کے بعد ہو تو عامل کے مطابق۔ ما3 جاءنی القوم الا زیدا، ما رایت القوم الا زیدا، ما مررت القوم الا بزیدا
۔ مجرور۔ غیر، سوی، سواء، حاشا کے بعد واقع ہو تو اکثر کے نزدیک مجرور آئے گا۔4
سوال: کلام موجب اور غیر موجب کی تعریف بیان کریں جس میں نفی، استفہام، نہی ہو تو غیر موجب اور اگر نفی، استفہام، نہی نہ ہو تو موجب
افعال ناقصہ کی خبر کیا ہوتی ہے اور اسکا حکم تحریر کریں؟
جواب: افعال ناقصہ کی خبر مسند ہوتی ہے۔ ان الفاظ کے داخل ہونے کے بعد اور اسکا حکم مبتدا خبر کی طرح مگر ان الفاظ کی خبر کو انکے اسماء پر مقدم کرنا جائز ہے۔ اور مبتدا خبر میں ایسا نہیں ہوتا۔ جیسے قام القائم زیدا
سوال: لائے نفی جنس کا اسم کیا ہوتا ہے۔ اور اسکے اعراب کی صورتیں تحریر کریں؟

.جواب: لائے نفی جنس کا اسم مسند الیہ ہوتا ہے اسکے داخل ہونے کے بعد وہ اس نکرہ مضاف ہے سے ملا ہوا ہو۔جیسے لا غلام رجل فی الدار یا مضاف کے مشابہ ہو۔جیسے لا عشرین درھما فی الکیس۔

۔اگر لا کے بعد نکرہ مفرد ہوتو وہ مبنی علی الفتح ۔جیسے لا رجل فی الدار1

۔اگر معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس لا اور اسکے اسم کے درمیان فاصلہ ہو تو مرفوع ہو گا اور لا کو2 تکرار سے لانا واجب ہے دوسرے اسم کے کیلیے ہجیسے لا زید فی الدار ولا عمرو

۔ اور جائز ہے ۔لا حول ولا قوۃ الا باللہ میں لا کو پانچ صورتیں سے پڑھنا3

۔ دونوں لا کے اسم پر فتح ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ1

۔ دونوں کے اسم پر رفع ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ2

۔ پہلے اسم کو فتح دوسرے کو رفع ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ3

۔پہلے اسم کو رفع دوسرے کو فتح ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ4

۔پہلے اسم کو فتح دوسرے کو نصب۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ5

قرینہ کی وجہ: لائے نفی جنس کے اسم کو حذف کرنا جائز ہے۔

سوال: حرف مشبہ بلفعل کی اسم کیا ہوتی ہے۔

.جواب: وہ مسند الیہ ہوتی ہے۔

سوال: ما، لا، مشبہ بالیس کی خبر کیا ہوتی ہے اور اسکا اعراب اور اختلاف بھی تحریر کریں ؟

.جواب: ما، لا، المشبھتین بالیس کی خبر مسند ہوتی ہے اسکے داخل ہونے کے بعد جیسے ۔ ما زید قائما

اگر خبر واقع ہو الا کے بعد یا خبر مقدم ہو اسم پر یا ان کی زیادتی ہو صرف ما کے بعد تو ان صورتوں تک یہ عمل کہ باطل کر دیکے گا۔جیسے ما زید الا قائم ہا قائم زید، یا ان زید القائم اور یہ اھل تجاز کا طریقہ ہے۔ مگر بنو تمیم کے نزدیک کے عمل کو باطل نہیں کرے گا۔

:المقصد الثانی

سوال: مضاف الیہ کی تعریف اور مضاف کا کن چیزوں سے خاک ہونا واجب ہے۔

.جواب: مضاف الیہ ہر وہ اسم جس چیز کی طرف نسبت کی گی ہے حرف جار لفظا کے ذریعے سے ۔جیسے مررت بزید

مضاف کا تنوین سے یا جو تنوین کے قائم مقام ہو یعنی نون تثنیہ اور نون کو جمع ہو۔

سوال: اضافت کی کتنی اقسام تحریر کریں ؟

.جواب: اضافت کی دو اقسام ہیں -1۔ معنویہ 2 ۔ لفظیہ

سوال: اضافت معنوی کی تعریف اور اسکے استعمال کی صورتیں تحریر کریں؟

جواب: ایسا مضاف جو غیر صیغہ صفت ہو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو یہ تین طریقوں سے استعمال ہوتا ہے۔

1۔ لام کے ساتھ: غلام زید اسکی اصل غلام لزید

2۔ من کے ساتھ: خاتم فضۃ اسکی اصل خاتم من فضۃ

3۔ فی کے ساتھ: صلاۃ اللیل اسکی اصل صلاۃ فی اللیل

سوال: اضافت معنوی کا فائدہ تحریر کریں؟

جواب: اگر اضافت معرفہ کی طرف ہو تو مضاف کو معرفہ کر دے گا اور اگر نکرہ کی طرف اضافت ہو تو اسے مخصوص کر دے گا۔

سوال: اضافت لفظیہ کی تعریف اور اسکا فائدہ تحریر کریں؟

جواب: ایسا مضاف جو صیغہ صفت اپنے معمول کی طرف مضاف ہو اور وہ تقدیر انفصال میں ہے۔ اسکا فائدہ یہ ہے کہ صرف لفظا تخفیف کر دے گا۔

سوال: اضافت کے اعراب کی صورتیں تحریر کریں؟

جواب: 1۔ اگر اضافت اسم صحیح یا جاری مجری صحیح کی طرف ہو تو اسکے آخر میں کسرہ آئے گی اور یا کو ساکن یا فتحہ دیں گے۔ جیسے غلامی دلوی و ظبیی

2۔ اگر اسم کلا خر الف مقصورہ ہوتا اسے ثابت رکھا جائے گا سوائے تعذیل کے نزدیک۔ عصای، رحای

3۔ اگر اسم کا آخر منقوص ہو تو یاء کا یاء میں ادغام کریں گے اور دوسری یا کو فتح دیں گے۔ تاکہ اجتماع ساکنان نہ آئے۔

4۔ اگر صفات کی اضافت یاء متکلم کی طرف ہو جسکا ماقبل واو مضموم ہوتا اس واو کو یا سے بدلیں گے۔

سوال: توابع کی تعریف اور اسکی اقسام تحریر کریں؟

جواب: ہر دوسرا اسم جو اپنے سے پہلے والے اسم کے موافق ہو اعراب میں ایک کی جہت سے اسکی پانچ اقسام ہیں۔ 1۔ نعت، 2۔ عطف بالحروف، 3۔ تاکید، 4۔ بدل، 5۔ عطف بیان

سوال: نعت کی تعریف اسکی اقسام تحریر کریں؟

جواب: وہ تابع جو اپنے متبوع کے معنی پر دلالت کرے۔ یا اپنے متعلق کے پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے۔ جاءنی رجل عالم ابوہ اسے صفت بھی کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔

صفت بلموصوف: جو دس چیزوں میں اپنے متبوع کے تابع ہو۔ اعراب، رفع نصب جر،تنکیر،تذکیر،تانیث، واحد، تثنیہ، جمع
صفت بالمتبوع: جو پانچ چیزوں میں اپنے متبوع کے متعلق کے تابع ہو۔ اعراب، تعریف، تنکیر
سوال: نعت کا فائدہ تحریر کریں؟
جواب: اگر دونوں معرفہ ہو تا منعوت کی تخصیص کیلیے آتا ہے۔ جاءنی رجل عالم
اگر دونوں نکرہ ہو تا منعوت کی وضاحت کیلیے آتا ہے۔ جاءنی زید الفاعل
کبھی کبھار ثناء کیلیے آتی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کبھی کبھار تاکید کیلیے آتی ہے۔ نفخۃ واحدۃ
کبھی کبھار مزمت کیلیے آتی ہے۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
سوال: عطف بلحروف کی تعریف اسکی شرط تحریر کریں؟
جواب: وہ تابع جس کی نسبت کی گئی ہو اس چیز کی طرف جسکی نسبت اسکے متبوع کی طرف ہو اور نسبت سے یہ دونوں مقصود ہوں اسے عطف النسق بھی کہتے ہیں۔ اسکی شرط یہ ہے کہ اسکے اور اسکے متبوع کے درمیان حروف عطف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ قائم زید و عمرو
سوال: اگر عطف ضمیر پر کریں تو کیا ضرورت ہو گئی؟
جواب: اگر عطف ضمیر مرفوع متصل پر ہو تو ضروری ہے کہ اسکی تاکید کیلیے ضمیر منفصل لائی جائے۔ ضربت انا وزیدا
اگر ضمیر منفصل پر ہو تو ضروری نہیں ہے۔ ضربت الیوم وزیدا
اگر ضمیر مجرور پر کریں تو ضروری ہے کہ حرف جر کا اعادہ کریں۔ مررت بک وبزید
سوال: امام سیبوی اور امام فرا کا موقف بیان کریں؟
جواب: دو مختلف عاملوں کے دو معمول پر عطف جائز ہے اگر معطوف علیہ مجرور مقدم ہو اور معطوف اسکے بعد۔ فی دار زید والحجرۃ و عمرو یہ امام فرا کا موقف ہے۔ اور امام سیبوی کے نزدیک مطلق عطف جائز نہیں ہے۔
سوال: تاکید کی تعریف اسکی اقسام لکھیں؟
جواب: وہ تابع جو متبوع کے ثابت ہونے پر دلالت کرے اس چیز میں جسکی نسبت کی گئی ہو اسکے متبوع کی طرف یا متبوع کے ہر ہر فرد کے حکم کو شامل ہونے پر دلالت کرے اسکی دو قسمیں ہیں۔
۔تاکید لفظی: وہ لفظوں کی تکرار سے حاصل ہو۔ جاء جاء زید1
۔تاکید معنوی: جو خاص لفظوں سے حاصل ہو۔2

النفس، العین: یہ واحد، تثنیہ، جمع، سے حاصل ہوتا ہے۔ سوائے صیغہ اور ضمیر کے بدلنے سے۔ کلا، کلتا: تثنیہ سے سے حاصل ہو۔
کل، اجمع، اکتع، ابتع، ابصع: یہ واحد اور جمع کیلیے ہے۔ کل میں صرف ضمیر بدلنے کی اور باقی میں ہمیشہ
اکتع، ابتع، ابصع، اکیلیے نہیں آتے یہ ہمیشہ ابصع کے ساتھ آتے ہیں اور انکو ابصع پر مقدم کرنا جائز نہیں ہے۔
سوال: بدل کی تعریف اور اسکی اقسام مع مثال لکھیں؟
جواب: تابع جسکی نسبت کی گئی ہو اس چیز کی طرف جسکی نسبت کی گئی ہو اسکے متبوع کی طرف اور نسبت سے تابع مقصود ہو نہ کہ متبوع اسکی چار قسمیں ہیں۔
۔ بدل کل من الکل: وہ جسکا مدلول متبوع کی مدلول کا کل ہو۔ جاء نی زید اخوک 1
۔ بدل البعض من الکل: وہ جسکا مدلول متبوع کے مدلول کا جزیہ۔ ضربت زیدا را سہ 2
۔ بدل اشتمال: جسکا مدلول متبوع کے متعلق ہو۔ سلب زید توبہ 3
۔ بدل غلط: جو ذکر کیا گیا ہو غلط کے بعد۔ جاء نی زید جعفر 4
سوال: بدل اگر نکرہ ہو تو کیا حکم ہے۔
جواب: بدل اگر نکرہ ہو معرفہ سے تو اسکی صفت لانا واجب ہے۔ جیسے بالنا صیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطیۃ
سوال: عطف بیان کی تعریف اور اسکی شرط اور وجہ حصر تحریر کریں؟
جواب: وہ تابع جو صفت نہ ہو وہ اپنے متبوع کی وضاحت کرے اور اسکی شرط یہ ہے کہ دونوں میں زیادہ مشہور۔ قام ابو حفص عمر۔
وجہ حصر: بدل میں وضاحت نہیں ہے اور عطف بیان میں برابر وضاحت ہوتی ہے۔
الباب الثانی۔ اسم مبنی
سوال: اسم مبنی کی تعریف تحریر کریں؟
جواب: وہ اسم جو اپنے عامل کے ساتھ مرکب نہ ہو یا مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو۔ الف، یاء، تاء (یہ کبھی بھی معرب نہیں ہوتے)
سوال: مبنی الاصل کتنے ہیں۔
جواب: فعل ماضی، امر حاضر معروف، تمام حروف
سوال: مبنی الاصل سے مشابہت کی صورتیں تحریر کریں؟
جواب: 1۔ اسکا معنی کسی قرینہ کی طرف ہو محتاج ہو۔ ھوء لاء
۔ تین حرف سے کم ہوں۔ من، ذا 2

3۔ اسکا معنی کسی حرف سے ملا ہوا ہو۔ احد و عشر

سوال: مبنی کا علم کیا ہے اور اسکی حرکات کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب: اسکا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا اور اسکی حرکات کو ضمہ ، فتحہ ، کسرہ کہتے ہیں اور سکون کو وقف۔

سوال: اسم مبنی کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب: 1۔ ضمیر 2۔ اسم اشارہ 3۔ اسم موصول 4۔ اسم اصوات 5۔ اسم کنایات 6۔ اسم فعل 7۔ اسم مرکبات 8۔ بعض ظروف

سوال: اسم ضمیر کی تعریف اور اسکی قسمیں تحریر کریں ؟

جواب: وہ اسم جو متکلم ، مخاطب یا ایسا غائب جسکا ذکر لفظا یا معنی یا حکما ہو چکا ہو پر دلالت کرنے کیلیے وضع کیا جاتا ہے۔ ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ ضمیر متصل: جو اکیلی استعمال نہ ہو۔

2۔ مرفوع متصل: ضربت سے ضربن تک۔

3۔ منصوب متصل: ضربنی سے ضربھن تک۔

4۔ مجرور متصل: غلامی سے غلامھن تک

2۔ ضمیر منفصل: جو اکیلی استعمال کی جاتی ہے۔

مرفوع متصل: انا سے ایاھن تک، منصوب منفصل: ایای سے ایاھن تک

سوال: ضمیر مرفوع متصل کس لیے استعمال ہوتی ہے ؟

جواب: ضمیر مرفوع متصل خاص طور مستتر ہوتی ہے

1۔ ماضی میں مذکر غائب اور مونث غائب کیلیے۔ ضرب میں ھو، ضربت میں ھی

2۔ مضارع متکلم میں مطلقا ہوتی ہے۔ اضرب میں انا، نضرب میں نحن

3۔ مخاطب کیلیے: یضرب میں ھو، تضرب میں ھی

4۔ صیغہ صفت میں: اسم فاعل، مفعول، تفضیل، ظرف، آلہ، صفت مشبہ

سوال: ضمیر متصل کب استعمال ہوتی ہے ؟

جواب: اکثر ضمیر متصل لائی جاتی ہے۔ مگر جب ضمیر متصل کو لانا مشکل ہو تو ضمیر منفصل بھی لائی جاتی ہے۔ اسکی چند صورتیں ہیں۔

1۔ جب حصر کا معنی پیدا کرنا ہو۔ ایاک نعبد

۔ جب ضمیر عامل مقدم بن رہا ہو۔ انا زید2

۔ جب ضمیر حرف عامل بن رہا ہو۔ ما انت ال قائما3

سوال: ضمیر شان اور ضمیر قصہ کی تعریف لکھیں؟

جواب: ضمیر جملہ سے پہلے واقع ہو اور اسکے جملے کی تفسیر کر رہا ہو مذکر کیلیے ضمیر شان اور مونث کیلیے ضمیر قصہ کہلاتی جاتی ہے۔

سوال: فصلالی تعریف اور اسکی وجہ تحریر کریں؟

جواب: جب خبر معرفہ ہو یا اسم تفضیل ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان صیغہ مرفوع منصل کی ضمیر داخل کی جاتی ہے مبتدا کے مطابق تاکہ موصوف صفت اور مبتدا خبر کے درمیان فرق معلوم ہو سکے اسے فصلا کہتے ہیں۔

سوال: اسم اشارہ کی تعریف اور یہ کتنے حروف ہیں اور کن کیلیے استعمال ہوتے ہیں

جواب: جو مشار الیہ پر دلالت کرنے کیلیے وضع کیا گیا ہو یہ پانچ الفاظ ہیں اور چھ کا معنی دیتے ہیں ۔1 ذا: مذکر کیلیے 2۔ ذان، ذین: مذکر تثنیہ کیلیے 3 ۔ تا، تی، ذی، تہ، ذہ، تھی، ذھی: مونث کیلیے 4۔ تان، تین: مونث جمع کیلیے 5۔ اولاء: مذکر کیلیے

سوال: قریب، متوسط اور بعید کیلیے کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: قریب کیلیے ذا، متوسط کیلیے ذاک، بعید کیلیے ذلک

سوال: اسماء موصول کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: وہ اسم جو صلاحیت نہ رکھتا ہو مکمل جملے سے جز بننے کی مگر دو صلہ ہوں اسکے بعد اور صلہ جملہ خبریہ ہوتا اور ضروری ہے۔ اس میں ایک عائد کا ہوتا ہے جو موصول کی طرف لوٹے۔

سوال: مذکر، مونث کیلیے حرف کونسے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: مذکر کیلیے: الذی، تثنیہ کیلیے: الذان، الذین، مونث کیلیے: التی، تثنیہ کیلیے، اللتان، اللتین، جمع مذکر کیلیے: الذین، الالی، جمع مونث: اللاتی، اللواتی

سوا: الذی کے معنی میں کونسے حروف ہوتے ہیں؟

جواب: ما، من، ای، آیہ، ذو الذی کے معنی ہوتا ہے۔ صدر صلہ جائز ہے لفظ سے عائد کو حذف کرنا اگر مفعول ہو۔

سوال: ایا اور آیہ کب معربہ ہونگے؟

جواب: ایا اور آیہ معربہ ہوتا ہے مگر جب ان دونوں کا صدر صلہ حذف ہو۔

سوال: اسماء افعال کی تعریف لکھیں؟

جواب: ہر وہ اسم کو امر اور ماضی کے معنی میں ہو یا وہ فعال کے وزن پر ہو امر کے معنی ہو اور ثلاثی سے قیاس کے مطابق آئے گا۔

سوال: اسماء افعال کے فعال کے وزن پر من کی کتنی صورتیں ہیں ؟
.جواب:1 ۔ فعال کے وزن پر ہو اور اسکے ساتھ مصدر معرفہ ملا ہوا ہو۔ فجار معنی میں ہرا لفجور کے

۔ فعال کے وزن پر اور مونث کیلیے صفت ہو۔ یا فساق ،فاسقۃ کے معنی میں ہے ۔2

۔ ذات مونث کا نام ہو۔ قطام ، غلاب3

سوال: ان تین صورتیں کو اسماء افعال میں کیوں ذکر کیا جاتا ہے۔
.جواب: اعتراض ہے کے بعد ان تینوں صورتوں کو اسماء افعال میں قرار نہیں دیا گیا بلکہ فعال کے وزن پر ہونے کی وجہ سے اسماء افعال میں ذکر کیا جاتا ہے۔

سوال: اسماء اصوات کی تعریف تحریر کریں ؟
.جواب: ہر وہ لفظ جسکے ذریعے کسی کی آواز نکل جائے یا کسی جانور کو آواز دی جائے ۔ فاق ،نخ

سوال: اسمائے مرکبات کی تعریف اور اسکے اعراب کی صورتیں ؟
.جواب: وہ اسم .جو دو کلموں سے مرکب ہو اور دونوں کے درمیان مسبت نہ ہو اور اسکے اعراب کی دو صورتیں ہیں ۔

۔ اگر دونوں حرف ملے ہوئے ہوں تو واجب ہے ان دونوں کو مبنی بر فتح پڑھنا۔ احد عشر سے 1 تسعۃ عشر

۔ اگر ملے ہوئے نہ ہوں تو پہلی کو فتح اور دوسرے کو غیر منصرف کا اعراب دیں گے ۔2 بعلبک

سوال: اسماء کنایات کی تعریف ، کم کی قسمیں لکھیں ؟
.جواب: وہ اسماء .جو مبھم عدد یا مبھم بات پر دلالت کرے کم کی دو قسمیں ہیں ۔

۔ استفھامیہ: کم کی وجہ سے منصوب مفرد پر تمییز ہونے کی وجہ سے ،کم رجل عندک1

۔ کم خبریہ: کم کے بعد مجرور مفرد ہو یا مجرور جمع ہو،کم مال انفقتہ ، کے رجال لقیتم2

سوال: کم کے اعراب کی صورتیں لکھیں ؟
.جواب:1 ۔ کم دونوں صورتوں میں (استفھامیہ ، خبریہ) میں منصوب ہو گا اگر اسکے بعد فعل ہو .جو ضمیر کی وجہ سے اس اعراض کر رہا ہو ۔ کم رجلا ضربت

۔ اگر مفعول بہٖ ہو کم ضربتہ ضربت2

۔ اگر مصدر ہو، مفعول فیہ ہو کم یوما سرت3

اگر مجرور ہو گا جب کم سے پہلے حرف جر یا مضاف ہو۔ بکم رجلا
اگر مرفوع ہو گا جب ان دونوں میں کوئی چیز نہ ہو

اگر تمییز ظرف نہ ہو تو مبتدا بنے گا اور مرفوع ہو گا۔ اور تمییز ظرف ہو تو خبر ہو گا۔
سوال: ظروف مبنیہ کی اقسام لکھیں؟
جواب: ظروف کی کئی اقسام ہیں۔ اس میں سے جسے علیحدہ کر دیا گیا ہو اضافت سے اس طور پر کے اسکا مضاف الیہ محذوف ہو۔ قبل، بعد، فوق، تحت انکو غایات بھی کہتے ہیں۔
سوال: قبل، بعد، فوق، تحت کی معرب اور مبنی کی صورتیں؟
جواب: اگر انکا مضاف الیہ محذوف ہو اور میت میں تو مبنی ہوگے۔ اگر مضاف الیہ محذوف ہو اور معلوم بھی نہ ہو کے کیسا مضاف الیہ ہے تو معرب ہو گا۔ اور اگر مضاف الیہ ذکر ہو تو معرب ہو گا۔
سوال: ظروف میں سے حیث کی وضاحت کریں؟
جواب: حیث کو مبنی رکھا گیا ہے غایات کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے جملہ کی طرف اضافت لازم ہونے کی وجہ سے اکثر کے نزدیک۔
کبھی کبار مفرد کی طرف ام تری حیث سھیل طالعا اسکی شرط یہ ہے کہ جملے کی طرف مضاف ہو۔
سوال: اذا کی وضاحت کریں؟
جواب: اذا مستقبل کیلیے ہے اور جب ماضی پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے اور اس میں شرط کا معنی ہوتا ہے۔
سوال: اذا، این، انی کی وضاحت کریں؟
جواب: اذا ماضی کیلیے ہوتا ہے اور اسکے بعد جملہ اسمیہ اور خبریہ دونوں واقع ہوتے ہیں۔
این اور انی مکان کیلیے ہوتا ہے استفہام کے معنی کے ساتھ اور شرط کے معنی کے ساتھ۔ این تمشی، این تجلس اجلس
سوال: متی کی وضاحت کریں؟
جواب: متی زمانے کیلیے شرط یا استفہام کے طور پر۔ متی تصم اصم
سوال: کیف، ایا کی وضاحت کریں؟
جواب: کیف استفہام کیلیے حالت کے طور پر۔ کیف انت
ایان زمان کیلیے استفہام کے طور پر
سوال: مذ اور منذ کی وضاحت کریں؟
جواب: اگر یہ منفی کے جواب بننے کی صلاحیت رکھتا ہو تو یہ اول مرۃ کے معنی میں ہو گا۔ مارایتہ مذ یوم الجمعۃ
اور اگر یہ کم کے جواب بننے کی صلاحیت رکھتا ہو تو یہ مکمل مرۃ کے معنی میں ہو گا۔ مارایتہ مذ یومان

سوال: لدی اور لدن کی وضاحت کریں اور فرق بتائیں عند کے درمیان ؟

.جواب: لدی اور لدن عند کے معنی میں ہوتا ہے ۔ عند اور لدی لدن کے درمیان یہ فرق ہے کہ عند کیلیے ضروری نہیں کسی چیز کا حاضر ہونا اور لدی لدن کیلیے شرط یہ ہے کہ چیز حاضر ہو۔ لدی لدن کے کئی اور لغات بھی ہیں ۔ لدن، لدن، لدن، لدن، لد، لد، لد

سوال: قط عوض کی وضاحت کریں ؟

قط ماضی منفی کیلیے آتا ہے ۔ مارایتہ قط

عوض مستقبل منفی کیلیے ۔ لا اضربہ عوض

سوال: ظروف کو کب مبنی بر فتح پڑھنا جائز ہے ؟

.جواب: جب ظروف کی اضافت جملہ کی طرف یا اذ کی طرف کر دی جائے تو جائز ہے اسے مبنی بر فتح پڑھنا۔ یومئذ اصل میں یوم اذ کام کذا تھا

اسی طرح مثل، غیر کے بعد ما، ان، ان ہوتا اسے بھی مبنی بر فتح پڑھنا جائز ہے ۔

سوال: امس کی وضاحت کریں ؟

.جواب: امس کسرہ کے ساتھ اھل حجاز کے نزدیک آتا ہے ۔